اللہ تعالیٰ کی صفت ناصر اور نصیر کی پُر معارف تفسیر کا تسلسل

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ انبیاء کی نصرت فرماتا ہے

آنحضرت ﷺ کی زندگی میں قدم قدم پر نصرت و تائید الٰہی کے نظارے نظر آتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 23 جون 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 جون 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن۔ لندن میں خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت ناصر اور نصیر کی پُر معارف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ انبیاء کی غیر معمولی تائید و نصرت فرماتا ہے۔ آنحضرت ﷺ پر سب سے زیادہ مشکلات کے مواقع آئے اور قدم قدم پر آپؐ کی زندگی میں تائید و نصرت الٰہی کے جلوے نظر آتے ہیں۔

حضور انور نے سورۃ الصّٰفّٰت کی آیات 172 تا 174 کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ یہ ہے اور بلاشبہ ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے حق میں ہمارا (یہ) فرمان گزر چکا ہے کہ یقیناً وہی ہیں جنہیں نصرت عطا کی جائے گی اور یقیناً ہمارا لشکر ہی ضرور غالب آنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا سفر پر جانے سے پہلے جو جمعہ تھا اس میں اللہ تعالیٰ کی صفت نصیر اور ناصر کے بارے میں بتا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کی ہر موقع پر تائید و نصرت فرماتے ہوئے ان کے خوف کو امن میں بدل دیتا ہے۔ اپنی تائیدات کے نظارے دکھاتا ہے اور اس کا معراج ہم آنحضرت ﷺ کی ذات میں پورا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ آپؐ کی زندگی میں بے شمار واقعات ہیں قدم قدم پر تائید و نصرت الٰہی نظر آتی ہے کہ فرشتوں کی فوج کے ذریعہ کس طرح اللہ تعالیٰ آپؐ کی مدد فرماتا رہا ہر موقع پر دشمن نے آپؐ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ آپؐ پر ظلم کئے۔ آپؐ کے ماننے والوں پر سختیاں کیں۔ سوشل بائیکاٹ کیا۔ یہاں تک کہ شعب ابی طالب میں محصور کر دیئے گئے جہاں تین سال تک رہے بالآخر اس معاہدہ کو جو کعبہ کی دیوار پر لٹکا ہوا تھا کیڑا کھا گیا اور اللہ کی مدد سے یہ معاہدہ ختم ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ پر توکل اور اس کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے انبیاء اور ان کی جماعتیں خدا کے پیغام کو پہنچاتی چلی جاتی ہیں۔ غیر اللہ کا خوف ان کے دلوں میں پیدا نہیں ہوتا اور باوجود دشمن کی سختیوں کے ان کے قدم پیچھے نہیں ہٹتے۔ آنحضرت ﷺ تمام نبیوں کے سردار اور خاتم الانبیاء تھے آپؐ پر سب سے زیادہ تکالیف اور مشکلات کے مواقع آئے اور خدا کی نصرت کے عظیم جلوے ظاہر ہوئے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ زندگی میں پانچ مواقع غیر معمولی تھے جن سے تائید و نصرت الٰہی کے بغیر بچ نکلنا محال تھا۔ **اول** وہ موقع جبکہ کفار مکہ نے آپؐ کو قتل کرنے کی سازش کی اور آپؐ کے گھر کا محاصرہ کیا۔ لیکن خدا نے ان کے منصوبہ کو ناکام بنا دیا اور آپؐ بچ کر نکل گئے۔ **دوم** جب آپؐ غار ثور میں تھے تو مکڑی نے جالا بُن دیا اور کبوتر نے انڈے دے دیئے۔ کفار وہاں تک پہنچ گئے لیکن ناکام واپس لوٹے۔ **سوم** جنگ احد کے موقع پر جبکہ ایک ایسا وقت آیا کہ آنحضرت ﷺ اکیلے رہ گئے۔ کفار نے محاصرہ کر لیا تلواریں چلائیں۔ لیکن خدا نے آپؐ کی حفاظت فرمائی۔ **چہارم** جب ایک یہودی عورت نے آپ کو کھانے کی دعوت دی اور گوشت میں زہر ملا دیا۔ **پنجم** شاہ فارس خسرو پرویز نے آپؐ کو گرفتار کرنے کیلئے حکم بھیجا اور آپؐ نے اس کے سپاہیوں کو بتایا کہ آج رات میرے خدا نے تمہارے خدا کو ہلاک کر دیا ہے۔

ان تمام پُرخطر مواقع پر آپؐ کا بچ جانا اور مخالفوں پر غلبہ حاصل ہونا ثابت کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت ہمیشہ آپؐ کے شامل حال رہی۔ حضور انور نے مندرجہ بالا واقعات کو کسی قدر تفصیل سے بیان فرماتے ہوئے جنگ حنین میں بھی اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظاروں کا ذکر فرمایا۔ نیز اصحاب فیل کی تباہی کے واقعہ کو پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اصحاب الفیل کا واقعہ بیان کر کے آپؐ کی کامیابی کی پیشگوئی فرمائی ہے جو قیامت تک پوری ہوتی چلی جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی تائید و نصرت فرما رہا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہمیشہ اللہ کی مدد کے طلبگار ہوتے ہوئے اپنے ایمان کو مضبوط کرتے چلے جائیں اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے جو وعدے ہیں ان کو اپنی زندگیوں میں پورا ہوتے دیکھیں۔